

32668- شادی سے پہلے بیوی کو کس طرح پہچانے گا کہ وہ محبت کرنے والی اور بچے پیدا کرنے والی ہے؟

سوال

سوال: حدیث شریف میں آیا ہے کہ (محبت کر نیوالی اور بچے پیدا کرنے والی خواتین سے شادی کرو۔۔۔ الخ) تو شادی سے پہلے بیوی کو کس طرح پہچانے گا کہ وہ محبت کرنے والی اور بچے پیدا کرنے والی ہے؟

پسندیدہ جواب

معتقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے آکر کہا: مجھے ایک خوبصورت اور اچھے خاندان کی لڑکی کا رشتہ ملا ہے، لیکن وہ ماں نہیں بن سکتی، تو کیا میں اس سے شادی کر لوں؟ تو آپ نے اسے روک دیا، آدمی پھر دوسری بار بھی آیا، اور سابقہ بات کسی تو آپ نے پھر منگ کیا، پھر تیسری مرتبہ بھی ایسے ہی ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (پیار کر نیوالی اور بچے پیدا کرنے والی خواتین سے شادی کرو، کیونکہ تمہاری کثرت کی بنا پر ہی میں سابقہ امتوں کے مقابلہ میں فخر کروں گا)

اسے ابو داؤد (2050) اور نسائی (3227) نے روایت کیا ہے، اور ابانی رحمہ اللہ نے اسے ”آداب الزفاف“ (ص 132) میں صحیح قرار دیا ہے۔

چنانچہ خواتین میں ماں بننے کی صلاحیت دو طریقوں سے پہچانی جا سکتی ہے:

پہلا: لڑکی کی ماں اور اسکی بہنوں کو دیکھا جائے۔

دوسرا: لڑکی کی پہلے خاوند سے اولاد ہو، تو اس سے بھی معلوم ہو سکتا ہے۔

شیخ شمس الحق عظیم آبادی ”عمون المعبود“ (6/33) میں لکھتے ہیں:

”حدیث میں مذکور لڑکی کی صفت ”الودود“ کا مطلب ہے کہ جو اپنے خاوند سے محبت کرے، اور ”الودود“ کا مطلب ہے کہ جو کثرت سے بچے جنم۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو صفات کی قید اس لئے لگائی ہے کہ اگر بچے تو پیدا کرنے کی صلاحیت ہو لیکن پیار نہ کرے تو خاوند کو بیوی میں دلچسپی نہیں رہے گی، اور اگر پیار کرنے والی ہو لیکن بچے پیدا کرنے کی صلاحیت نہ ہو تو شادی کا مقصد فوت ہو جائے گا، اور وہ ہے افزائش نسل کے ذریعے امت محمدیہ میں اضافہ، اور ان دونوں اوصاف کا کنواری لڑکیوں کی قریبی رشتہ داروں سے لگایا جا سکتا ہے، اس لئے کہ رشتہ داروں کے مزاج ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہی ہوتے ہیں ”انتہی

واللہ اعلم۔